قلم اور کتاب

ہدایت: اُستاد پہلے نظم کو ترنّم یا سیدھی سادی لے میں گائے اور طلبہ صرف سنیں۔ دوسری مرتبہ اُستاد کے ساتھ طلبہ دہرائیں۔ تیسری مرتبہ استاد اور طلبہ ساتھ ساتھ مل کر حرکات وسکنات کے ساتھ نظم گائیں۔ آخر میں طلبہ انفرادی اور اجتماعی طور پر سنائیں۔

اک دِن اک پیارا سا بچّہ — لے کے کھلونے ، کھیل رہا تھا
ایک کھلونا چابی والا — چابی بھرتے ہی یوں بولا
”مجھ سے پیار بہت ہے تم کو — اب پڑھنا لکھنا بھی سیکھو“
ایک کتاب نے بھی منہ کھولا — جلدی سے پھر قلم بھی بولا
”رنگ برنگی دُنیا اپنی — کرکے دیکھو سیر تم اس کی
چاہے گھوڑا ہو یا ہاتھی — ہم سے اچھا کون ہے ساتھی
ہم سے رُوٹھ گیا جو بچّہ — اس کو پڑتا ہے پچھتانا“
بچّہ تھا وہ سچ مچ اچھّا — قلم کتاب اُٹھا کر بولا

”تم دونوں سے پیار کروں گا
خوب پڑھوں گا ، خوب لکھوں گا“

(ضمیؔر درویش)